آٹھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعۃ المبارک 26 اپریل 2024

## فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ زراعت

## ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس میں اسامیوں سے متعلقہ ودیگر تفصیلات

**8:جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اسامیوں کی تعداد کتنی ہے تفصیلات گریڈاور عہدہ وائز فراہم کی جائیں؟

(ب)مستقل ملازمین اور عارضی / ایڈہاک یاڈیلی ویجزملازمین کی تعداد کتنی ہے ان کی سکیل وائزالگ الگ تفصیلات فراہم کی جائیں ان ملازمین کی بھرتی کی تاریخ بھی بتائی جائے۔

(ج)عارضی یاایڈہاک ملازمین رکھنے کے لئے کیانظام وضع کیاگیاہے اس کی تفصیلات بھی افراہم کی جائیں۔

(د)ڈیلی ویجزیاایڈہاک ملازمین کوکتنامعاوضہ یاتنخواہ اداکی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی25مارچ2024 تاریخ ترسیل30مارچ2024)

### جواب

**وزیرزراعت**

(الف)زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کی بجٹ بک کے مطابق سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اسامیوں کی تعداد کی تفصیلات گریڈاور عہدہ وائز تفصیل(الف)ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ب)مستقل ملازمین عارضی اور ڈیلی ویجزملازمین کی تعداد اور ان کی سکیل وائزالگ الگ تفصیلات بمعہ بھرتی کی تاریخ کی تفصیل(ب)ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ج)سب کیمپس میں کوئی بھی عارضی یاایڈہاک تقرریاں نہیں کی جارہی ہیں تاہم گریڈ17اوراوپر کے ملازمین کی تقرری زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد(تقرری اور ملازمت کی شرائط)قوانین1989اور گریڈ1سے16تک کی تقرری زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد(تقرری اور ملازمت کی شرائط) قوانین2017کے مطابق بذریعہ اوپن میرٹ نیشنل پریس میں ایڈورٹائزمنٹ کے بعد کی جاتی ہیں۔تفصیل(ج)ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(د)سب کیمپس میں اس وقت کوئی بھی ایڈہاک ملازم کام نہیں کررہاہے تاہم ڈیلی ویجزملازمین کو معاوضہ گورنمنٹ آف پنجاب کے طے شدہ معاوضہ کے مطابق ادائیگی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25اپریل2024)

## ٹوبہ ٹیک سنگھ چک نمبر393میں کھال کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

**22:جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ سال2017-18کیADPمیں چک نمبر393ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آبپاشی کے کھال کوپختہ کرنے کی منظوری دی گئی اوراس کے لئے فنڈزبھی مختص کئے گئے؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو کیا یہ سکیم مکمل ہو گئی ہے اگر نہیں تو اس کا ذمہ دار کون ہے بجٹ میں منظور اور فنڈز کی فراہمی کے باوجود سکیم مکمل نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(ج) کیا محکمہ مذکورہ بالا کھال کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2024)

## جواب

**وزیر زراعت**

(الف) یہ درست نہ ہے البتہ محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی نے مالی سال 18-2017 کے دوران کھال نمبر L/72800 چک نمبر 393 ج ب، تحصیل وضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اصلاح و پختگی کے لیے PC/1 بنا کر منظوری کے لیے حکومت پنجاب، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں جمع کروایا تھا۔ جس کے مطابق 200 ملین روپے حکومت پنجاب اور 4.671 ملین روپے زمینداران کے حصہ، کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ تاہم اس منصوبہ کی منظوری نہ دی گئی تھی اور نہ ہی مطلوبہ فنڈز مختص کیے گئے تھے۔

(ب) مذکورہ منصوبہ کی تفصیل جز۔ الف میں بیان کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ کی پالیسی کے مطابق کسی بھی کھال کی کل لمبائی 50 فیصد کو پختہ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس کھال کی کل لمبائی تقریباً 20 کلومیٹر ہے اور اس کو 10 کلومیٹر تک پختہ کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ ترقیاتی منصوبہ جات کے تحت فی کھال اوسطاً قیمت 24 لاکھ روپے ہے۔ اگلے سال سے ADP فنڈنگ سے نئی سکیم شروع کی جا رہی ہے جس کے تحت اوسطاً قیمت 88 لاکھ روپے ہو گی۔ اس طرح یہ کھالہ نئی سکیم میں پکا کر سکتے ہیں اگر زمیندار اپنی مطلوبہ قیمت کا حصہ ادا کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2024)

لاہور — چودھری عامر حبیب

مورخہ 25 اپریل 2024 — سیکرٹری جنرل

آٹھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعۃ المبارک 26 اپریل 2024

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ زراعت

## جہلم: محکمہ زراعت کی طرف کسانوں کی بہتری کے لئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*93: سید رفعت محمود: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت ضلع جہلم حلقہ پی پی 24 کے زمینداروں کی بہتری کے لیے کون کون سے اقدامات اٹھارہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ کے پاس کون کون سی مشینری موجود ہے کتنی چالو حالت میں ہے اور کتنی کب سے ناکارہ ہے تفصیل بتائی جائے۔

(ج) اس ضلع میں کتنی منظور شدہ اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2024)

### جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت (توسیع) ضلع جہلم کی جانب سے حلقہ پی پی 24 کے زمینداروں کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جارہے ہیں:-

1. ضلع جہلم میں گندم کی اضافی پیداوار کے منصوبہ کے تحت منتخب کاشتکاروں کے پاس ہر یونین کونسل میں مختلف تعداد میں نمائشی پلاٹ لگوائے جارہے ہیں جس کے تحت فی ایکڑ 20000 روپے سبسڈی دی جارہی ہے۔

2. ہر گاؤں میں فارمرز ٹریننگ پروگرام منعقد کئے گئے ہیں جس میں کسانوں کو گندم و دیگر فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی اور نئی آنے والی سکیموں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔

3. فیلڈ سٹاف کی طرف سے کسانوں کو دی جانے والی پلانٹ پروٹیکشن سروس کی نگرانی کی جا رہی ہے اور کسانوں سے مل کر انکی تسلی بخش کارکردگی کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

4. ذیلی دفاتر کی طرف سے مختلف فارمر میٹنگز / سیمینارز منعقد کی جارہی ہیں اور کسانوں کو مختلف فصلات بارے رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔

5. محکمہ زراعت ادارہ تحفظِ اراضیات، ضلع جہلم کے زمینداروں کو کٹاؤ زدہ / کھنڈر زمینوں کی بحالی اور بارشی پانی کے ذخائر کی ترقی کے لئے کارھائے تحفظِ اراضیات و ترقی آبی وسائل کے سلسلے میں مالی اور فنی امداد فراہم کررہا ہے۔

6. محکمہ زراعت شعبہ زرعی انجینئرنگ ضلع جہلم میں جدید زرعی مشینری / آلات وغیرہ جو کہ کسان کی دسترس میں نہیں محکمانہ سبسڈی پر کسانوں کو قرعہ اندازی کے ذریعے فراہم کررہا ہے۔ حکومتِ پنجاب محکمہ زراعت کسانوں کو سبسڈی پر بلڈوزر بھی فراہم کرتا ہے تاکہ کسان اپنی بنجر زمین کو کاشت کے قابل بنا سکیں۔

7. محکمہ زراعت شعبہ ویل ڈرلنگ میں کسانوں کو ٹیوب ویل لگوانے کے لئے ڈرلنگ سے پہلے رزسٹیوٹی میٹر سروے کی سہولت رعائتی نرخ پر دستیاب ہے جس سے پانی کی کوالٹی اور دستیابی کے بارے میں زمینداروں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ ہذا زمینداروں کو ٹیوب ویل لگوانے کے لئے پاور ڈرلنگ رگیں رعائتی نرخوں پر فراہم کرتا ہے۔

8. ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد (ریسرچ ونگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب) کا ایک ذیلی ادارہ ریسرچ اسٹیشن برائے تحفظِ مٹی و پانی، سوہاوہ ضلع جہلم حلقہ پی پی 24 میں موجود ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ ادارہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بہتر استعمال اور بارش کے پانی سے ممکنہ مٹی کے کٹاؤ کے نقصانات سے بچنے کے لیے مختلف تجربات جاری رکھے

ہوئے ہے۔ ان تجربات کے نتائج کی روشنی میں بارانی علاقوں میں موجود کسانوں کو بارش کے پانی کے بہتر استعمال اور مٹی کے کٹاؤ سے بچنے کی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

9. محکمہ زراعت بارانی علاقہ جات کا کمانڈ ایریا بڑھانے کا قومی منصوبہ سال 21-2020 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے اٹک، راولپنڈی، چکوال، جہلم، گجرات، سیالکوٹ، نارووال، خوشاب، میانوالی، بھکر، لیہ، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور اضلاع کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔

10. محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے پانی کی استعداد کار کی بہتری کے لئے پنجاب میں پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ (PRIAT) سال 23-2022 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے پنجاب بھر کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔

(ب) محکمہ زراعت ضلع جہلم میں مشینوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | پلنجر مشین | 02عدد | چالو حالت |
| 2 | پورٹ ایبل پاور گن سپریئر | 01عدد | چالو حالت |
| 3 | بلڈوزر | 09عدد | چالو حالت |
| 4 | رگ مشین | 02عدد | چالو حالت |
| 5 | الیکٹرک رزسٹیویٹی میٹر | 01عدد | چالو حالت |
| 6 | ویٹ ریپر | 01عدد | چالو حالت |
| 7 | تھریشر | 01عدد | ناکارہ حالت (پچھلے ایک سال سے) |

(ج) محکمہ زراعت ضلع جہلم کے ان دفاتر میں ٹوٹل 408 اسامیاں منظور شدہ ہیں، 196 اسامیاں پرُ ہیں اور 212 اسامیاں خالی ہیں جن کی مطلوبہ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2024)

پاکپتن، عارف والا اور قبولہ کے علاقہ میں فصلات میں وائرس کے تدارک سے متعلقہ تفصیلات

*102: جناب عمران اکرم: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 195 پاکپتن میں پہلے خربوزہ کی فصل بہت زیادہ ہوتی تھی عارف والا اور قبولہ کا خربوزہ بہت مشہور تھا لیکن اب اس کی کاشت تقریباً بوجہ وائرس ختم ہو چکی ہے بوجہ وائرس؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کپاس کی فصل بھی وائرس اور مختلف بیماریوں کی وجہ سے ناپید ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے زمینداروں کی زرعی آمدن کم ہو چکی ہے۔

(ج) حکومت نے وائرس اور مختلف بیماریوں کے تدراک کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) محکمہ زراعت کے جاری کردہ حتمی اعداد و شمار کے مطابق خربوزہ کی فصل کا زیرِ کاشت رقبہ

| سال | ایکڑ |
|---|---|
| 2019-20 | 395 |

| | |
|---|---|
| 2020-21 | 1174 |
| 2021-22 | 1083 |
| 2022-23 | 1540 |

خربوزہ کی فصل کا کاشتہ رقبہ گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ ہوا ہے۔ خربوزہ کی فصل سال 24-2023 کی تفصیل ابھی جاری نہیں ہوئی اس سال کی کاشتہ فصل کا رقبہ دریائے ستلج میں سیلاب کی وجہ سے تھوڑا کم ہونے کا خدشہ ہے۔ اس وقت خربوزہ کی فصل تیار ہونے کے بالکل قریب ہے۔ خربوزہ کی فصل پر کسی بیماری یا کیڑے کا وبائی خدشہ نہ ہے اور مارکیٹ میں بیماری اور کیڑوں کے خلاف اعلیٰ اقسام کی زرعی ادویات وافر مقدار میں موجود ہیں۔

(ب) محکمہ زراعت کے جاری کردہ حتمی اعداد و شمار کے مطابق کپاس کی فصل کا زیرِ کاشت رقبہ

| سال | ایکڑ |
|---|---|
| 2019-20 | 37000 |
| 2020-21 | 15000 |
| 2021-22 | 8000 |
| 2022-23 | 22000 |
| 2023-24 | 22000 |

یہ درست ہے کہ کپاس کا رقبہ گزشتہ چند سالوں سے کم ہوا ہے لیکن 23-2022 سے دوبارہ رقبہ بتدریج بڑھ رہا ہے۔ کپاس کا رقبہ کم ہونے کی وجوہات میں ٹھیکے میں حد سے زیادہ اضافہ موسمیاتی تبدیلی، کپاس کی فصل کا طویل دورانیہ دیگر منافع بخش اور کم خرچ فصلات، تل، چاول، مکئی وغیرہ

کی کاشت ہے۔ کپاس کی کاشت کم ہونے سے زمینداروں کی آمدن کم نہیں ہوئی۔ کیونکہ کپاس کی جگہ دوسری منافع بخش فصلات کاشت کی جارہی ہیں۔

(ج) محکمہ زراعت کسانوں کی آگاہی کے لیے ہمہ وقت فیلڈ میں موجود ہے اور باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ جاری ہے۔ بیماریوں، کیڑے مکوڑوں اور وائرس کے خلاف اعلیٰ اقسام کی زرعی ادویات مارکیٹ میں وافر مقدار میں موجود ہیں۔ چونکہ وائرس کے پھیلاؤ کا سبب سفید مکھی ہے۔ محکمہ زراعت کی طرف سے سفید مکھی کی روک تھام کے لیے پیلے پھندوں کے استعمال کو فروغ دیا جارہا ہے۔ تاکہ زرعی زہروں کا کم سے کم استعمال کر کے سفید مکھی کا بہتر تدارک کیا جاسکے۔ مزید براں زرعی تحقیقاتی ادارہ جات کپاس نے وائرس و دیگر بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا بیج تیار کیا ہے۔ جس میں مزید تحقیق بھی جاری ہے اور یہ بیج سرکاری و پرائیویٹ اداروں اور مارکیٹ میں وافر مقدار میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2024)

پنجاب-صوبہ بھر میں گنے کی پیداوار اور قیمت سے متعلقہ تفصیلات

*192: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں گنے کی زیادہ پیداوار کن اضلاع میں ہوتی ہے؟

(ب) صوبہ میں سال 24-2023 کے دوران کل کتنی پیداوار ہوئی۔

(ج) صوبہ میں سال 24-2023 میں گنے کی فی من کیا قیمت مقرر کی گئی۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر زراعت

(الف) گنے کی کاشت راولپنڈی ڈویژن کے علاوہ پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں ہوتی ہے۔ لیکن سال 24-2023 میں زیادہ کاشت ضلع رحیم یار خان، فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا، چنیوٹ، راجن

پور، بھکر، کوٹ ادو، ٹی ٹی سنگھ، منڈی بہاؤالدین،لیہ، بہاولپور، مظفر گڑھ، بہاولنگر، ننکانہ صاحب، اوکاڑہ اور وہاڑی میں ہوئی۔ محکمہ زراعت کے حتمی تخمینہ کے مطابق زیادہ گنا پیدا کرنے والے اضلاع کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر شمار | ڈویژن | ضلع | پیداوار (ٹن) |
|---|---|---|---|
| 1 | بہاولپور | رحیم یار خان | 18,816,320 |
| 2 | فیصل آباد | فیصل آباد | 6,091,680 |
| 3 | فیصل آباد | جھنگ | 5,108,400 |
| 4 | فیصل آباد | چنیوٹ | 4,565,360 |
| 5 | سرگودھا | سرگودھا | 4,515,760 |
| 6 | ڈی جی خان | راجن پور | 3,897,600 |
| 7 | ڈی جی خان | کوٹ ادو | 3,163,160 |
| 8 | سرگودھا | بھکر | 2,908,720 |
| 9 | فیصل آباد | ٹی ٹی سنگھ | 2,012,800 |
| 10 | ڈی جی خان | مظفر گڑھ | 1,503,040 |
| 11 | بہاولپور | بہاولپور | 1,419,400 |
| 12 | ڈی جی خان | لیہ | 1,320,000 |
| 13 | گجرات | منڈی بہاوالدین | 1,281,120 |
| 14 | لاہور | قصور | 1,079,120 |
| 15 | ساہیوال | اوکاڑہ | 1,026,000 |

(ب)صوبہ پنجاب میں سال24-2023کے دوران محکمہ زراعت کے حتمی تخمینہ کے مطابق کل پیداوار63.309ملین ٹن ہوئی ہے۔

(ج)صوبہ پنجاب میں سال24-2023کے لیے گنے کی فی من قیمت400روپے مقرر کی گئی۔نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25اپریل2024)

لاہور | چودھری عامر حبیب
مورخہ 25اپریل2024 | سیکرٹری جنرل

## بروز جمعتہ المبارک24اپریل2024 محکمہ زراعت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | سید رفعت محمود | 93 |
| 2 | جناب عمران اکرم | 102 |
| 3 | محترمہ حناء پرویز بٹ | 192 |